CIVIL SERVICES (MAIN) EXAM-2022

CRNA-S-URD

اردو / URDU

پرچہ-II / Paper II

(لٹریچر) / (LITERATURE)

کل مارکس : 250 Maximum Marks : 250	مقررہ وقت : 3 گھنٹے Time Allowed : 3 Hours

سوالات سے متعلق خصوصی ہدایات

براۓ مہربانی ذیل کی ہر ہدایت کو جواب لکھنے سے پہلے توجہ سے پڑھ لیں۔

اس پرچے میں **آٹھ** سوالات پوچھے جارہے ہیں جو دو حصّوں میں منقسم ہیں۔

امیدوار کو کل **پانچ** سوالوں کے جواب دینے ہیں۔

سوال **1** اور **5** لازمی ہیں اور باقی سوالات میں سے **تین** کا جواب لکھنا ہے مگر ہر حصّہ سے کم از کم **ایک ایک** سوال کرنا ضروری ہے۔

ہر سوال یا سوال کے حصّے کے نمبر اس کے سامنے درج کر دیے گئے ہیں۔

جواب ہر صورت میں **اُردو** میں ہی لکھے جائیں گے۔

اگر کسی سوال کے جواب کے لیے الفاظ کی تعداد کی شرط لگادی گئی ہے تو اس کی پابندی لازمی ہے۔

سوالات کے جواب کو ترتیب وار اہمیت دی جائے گی، شرط یہ ہے کہ کوئی جواب کاٹ کر مسترد نہ کر دیا گیا ہو۔ اگر کسی سوال کا کوئی حصّہ بھی جواب کے لیے منتخب کیا گیا ہے تو اسے سوال کا جواب ہی تصور کیا جائے گا۔ اگر کسی صفحہ یا صفحے کے کسی حصے کو خالی چھوڑنا مقصود ہے تو اسے صفائی کے ساتھ کاٹ کر مسترد کرنا ضروری ہے۔

Question Paper Specific Instructions

Please read each of the following instructions carefully before attempting questions :

*There are **EIGHT** questions divided in **TWO SECTIONS**.*

*Candidate has to attempt **FIVE** questions in all.*

*Questions no. **1** and **5** are compulsory and out of the remaining, any **THREE** are to be attempted choosing at least **ONE** question from each section.*

The number of marks carried by a question / part is indicated against it.

*Answers must be written in **URDU**.*

Word limit in questions, wherever specified, should be adhered to.

Attempts of questions shall be counted in sequential order. Unless struck off, attempt of a question shall be counted even if attempted partly. Any page or portion of the page left blank in the Question-cum-Answer Booklet must be clearly struck off.

SECTION A

Q1. مندرجہ ذیل اقتباسات کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے اور ادبی و فنی محاسن کی نشاندہی کے ساتھ کیجیے۔ ہر اقتباس کی تشریح تقریباً ایک سو پچاس (150) الفاظ پر مشتمل ہو۔ **10×5=50**

(a)

" ملازمانِ قلعہ پر شدّت ہے اور باز پرس اور دار و گیر میں مبتلا ہیں، مگر وہ نوکر جو اس ہنگام میں نوکر ہوئے ہیں اور ہنگامے میں شریک رہے ہیں۔ میں غریب شاعر دس برس سے تاریخ لکھنے اور شعر کی اصلاح دینے پر متعلق ہوا ہوں۔ خواہی اس کو نوکری سمجھو، خواہی مزدوری جانو۔ اس فتنہ و آشوب میں کسی مصلحت میں میں نے دخل نہیں دیا، صرف اشعار کی خدمت بجالاتا رہا اور نظر اپنی بے گناہی پر شہر سے نکل نہیں گیا۔ " 10

(b)

" سب اپنی اپنی کشتیوں کو برابر روک تھام سے سنبھالے چلے جاتے تھے اور لطف یہ کہ ہر شخص کے دل میں یہی خیال تھا کہ مجھے کچھ خطر نہیں، اگر ہے تو اور ہم سفروں کو ہے۔ اوروں کے انجام دیکھ رہے تھے اور اپنی بدانجامی نہ معلوم ہوتی تھی۔ خود اسی مصیبت میں مبتلا تھے اور اپنا خیال نہ کرتے تھے۔ جب موجوں کا زور ہوتا تھا تو قسمت اور بداعمالی جو، پَر سے پَر ملائے برابر عالمِ ہوا میں اڑتی چلی جاتی تھیں، وہ لوگوں کو بہلا لیتی تھیں۔ " 10

(c)

" اس ور خرچی کے آگے اگر گنج قارون کا ہوتا، تو بھی وفا نہ کرتا۔ کئی برس کے عرصے میں ایک بار گی یہ حالت ہوئی کی فقط ٹوپی اور لنگوٹی باقی رہی۔ وہ آشنا جو دانت کاٹی روٹی کھاتے تھے اور چمچا بھر خون اپنا ہر بات میں زبان سے نثار کرتے تھے، کافور ہو گئے، بلکہ راہ باٹ میں اگر کہیں بھینٹ ملاقات ہو جاتی تو آنکھیں چرا کر منھ پھیر لیتے۔ اور نوکر چاکر، خدمت گار سب چھوڑ کر کنارے لگے۔ کوئی بات پوچھنے والا نہ رہا جو کہے: یہ کیا تمہارا حال ہوا؟ سوائے غم اور افسوس کے کوئی رفیق نہ ٹھہرا۔ " 10

(d)

" کھانے پینے اور ساز و سامان کی تکلیفیں ان لوگوں کو پریشان نہیں کر سکتیں جو جسم کی جگہ دماغ کی زندگی بسر کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ آدمی اپنے آپ کو احساسات کی عام سطح سے ذرا بھی اونچا کر لے تو پھر جسم کی آسائشوں کا فقدان اسے پریشان

10 نہیں کرسکے گا۔ ہر طرح کی جسمانی راحتوں سے محروم رہ کر بھی ایک مطمئن زندگی بسر کردی جاسکتی ہے، اور زندگی بہر حال بسر ہو ہی جاتی ہے۔"

(e)

10 "بھولا نے اب تک جس ہتھیار کو چھپا رکھا تھا اب اسے نکالنے کا وقت آگیا۔ اسے یقین ہو گیا کہ بیلوں کے سوا ان سب کے اور کوئی سہارا نہیں ہے۔ بیلوں کو بچانے کے لیے یہ لوگ سب کچھ کرنے کو تیار ہو جائیں گے۔ اچھے نشانے باز کی طرح دل کو ٹھہرا کر بولا "اگر تم چاہتے ہو ہمارے بے اجّتی ہو اور تم چین سے بیٹھو تو یہ نہ ہوگا، تم اپنے سو دو سو روپے کو روتے ہو اور یہاں لاکھ روپے کی آبرو بگڑ گئی۔"

Q2. (a) "میر امن کی 'باغ و بہار' بامحاورہ اور روزمرّہ سے آراستہ نثر کا بہترین نمونہ ہے۔" اس خیال کی وضاحت مثالوں کے ساتھ کیجیے۔ 20

15 (b) 'خطوطِ غالب' کی ادبی اور تاریخی اہمیت واضح کیجیے۔

15 (c) محمد حسین آزاد کے انشائیوں میں تمثیلی اور ہندوستان کے اساطیری رنگ نمایاں ہیں۔ 'نیرنگ خیال' کے انشائیوں کے مدنظر مع امثال ان امور کی وضاحت کیجیے۔

Q3.

15 (a) افسانہ "لاجونتی" کے حوالے سے بیدی کی کردار نگاری کا جائزہ لیجیے۔

20 (b) "پریم چند کا ناول "گئودان" سماجی حقیقت نگاری کی ایک عمدہ مثال ہے۔" اس خیال کی وضاحت کیجیے۔

15 (c) " 'غبارِ خاطر' ادبی اور تاریخی انشائیوں کا مجموعہ ہے۔" آپ اپنی رائے مدلّل انداز میں پیش کیجیے۔

Q4.

20 (a) "غالب کے خطوط میں توضیحی، بیانیہ، انانیتی اور تاثراتی ہر طرح کی نثر کے عمدہ نمونے موجود ہیں۔" اس خیال کی وضاحت اس طرح کیجیے کہ اُردو نثر کے ارتقا میں خطوط غالب کی اہمیت بھی واضح ہو جائے۔

15 (b) داستان کی صنفی خصوصیات کے حوالے سے "باغ و بہار" کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

15 (c) بیدی کے افسانہ "اپنے دُکھ مجھے دے دو" کا فکری و فنّی جائزہ پیش کیجیے۔

SECTION B

Q5. درج ذیل شعری حصّوں کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے اور شعری محاسن کی نشاندہی کے ساتھ کیجیے۔ ہر حصے کی تشریح ڈیڑھ سو (150) الفاظ پر مشتمل ہونی چاہیے۔ 10×5=50

(a)

جس سر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا   کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت   اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

زنداں میں بھی شورش نہ گئی اپنے جنوں کی   اب سنگ مداوا ہے اس آشفتہ سری کا

اپنی تو جہاں آنکھ لڑی پھر وہیں دیکھو   آئینے کا لپکا ہے پریشاں نظری کا

صد موسمِ گل ہم کو تہِ بال ہی گزرے   مقدور نہ دیکھا کبھو بے بال و پری کا   10

(b)

عجب چاندنی مین گلوں کی بہار   ہر اک گل سفیدی سے مہتاب دار

کہیں زرد نسریں کہیں نسترن   عجب رنگ پر زعفرانی چمن

پڑی آبجو ہر طرف کو بہے   کریں قمریاں سرو پر چہچہے

گلوں کا لبِ نہر پر جھومنا   اسی اپنے عالم میں منھ چومنا

وہ جھک جھک کے گرنا خیاباں پر   نشے کا سا عالم گلستان پر   10

(c)

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

سب رقیبوں سے ہوں ناخوش پر زنانِ مصر سے
ہے زلیخا خوش کہ محوِ ماہِ کنعاں ہو گئیں

نینداس کی ہے، دماغ اس کا ہے، راتیں اس کی ہیں
تیری زلفیں جس کے بازو پر پریشاں ہو گئیں

میں چمن میں کیا گیا گویا دبستاں کھل گیا
بلبلیں سن کر مرے نالے غزل خواں ہو گئیں

ہم موحّد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں، اجزائے ایماں ہو گئیں 10

(d)

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں　　ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بو پر　　چمن اور بھی، آشیاں اور بھی ہیں
اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم　　مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں
تو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا　　ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں
اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا　　کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں 10

(e)

سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنّا بھی نہیں　　لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں
دل کی گنتی نہ یگانوں میں نہ بیگانوں میں　　لیکن اس جلوہ گہِ ناز سے اٹھتا بھی نہیں
مہربانی کو محبت نہیں کہتے اے دوست　　آہ اب مجھ سے تری رنجشِ بے جا بھی نہیں
ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں　　اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں
آج غفلت بھی ان آنکھوں میں ہے پہلے سے سوا　　آج ہی خاطرِ بیمار شکیبا بھی نہیں

10

Q6. (a) مثنوی ''سحر البیان'' کا کون سا کردار آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے اور کیوں؟ جواب مدلّل لکھیے۔ 15

(b) میر تقی میر کو غزل گوئی کا بادشاہ کیوں کہا گیا ہے؟ واضح کیجیے۔ 20

(c) ''غالب سے پہلے اُردو شاعری دل والوں کی دنیا تھی، غالب نے اسے ایک نیا ذہن دیا۔'' اس خیال کی وضاحت اس طرح کیجیے کہ غالب کے فکری امتیازات روشن ہو جائیں۔ 15

Q7. (a) اقبال کے ''تصورِ عشق'' پر ایک مضمون لکھیے۔ 20

(b) فیض کی نظم ''صبحِ آزادی'' کا فکری و فنّی جائزہ پیش کیجیے۔ 15

(c) اُردو غزل گوئی کی روایت میں فراق گورکھپوری کے فنّی اور اسلوبیاتی امتیازات پر روشنی ڈالیے۔ 15

Q8. (a) مثنوی ''سحر البیان'' کے حوالے سے میر حسن کی منظر نگاری اور محاکات نگاری کا جائزہ لیجیے۔ 20

(b) نظم ''امید'' کے حوالے سے اختر الایمان کی نظم نگاری کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔ 15

(c) ''اقبال کا فلسفۂ خودی بالِ جبریل میں شفاف و واضح طور پر بیان ہوا ہے۔'' اس قول کی وضاحت مثالیں دے کر کیجیے۔ 15